سوال

(639)جب امام قراءت میں غلطی کرے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب امام جہری نماز میں قرات کرتے وقت غلطی کرے مثلاًیہ کہ ایک آیت یا کسی آیت کا کوئی جزنہ پڑھے یا غلطی سے آیت کے کسی لفظ کو تبدیل کردے تو کیا مقتدی امام کی اس نو عیت کی غلطی کی تصحیح کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب امام قرات میں غلطی کرتے ہوئے ایک آیت کوچھوڑدے یا الفاظ غلط پڑھے تو مقتدیوں کےلئے لازم ہے کہ امام کی تصحیح کریں اوراگر غلطی کا تعلق سورۃ سے ہو تو پھر اس کی تصحیح کرنا مقتدیوں پر واجب ہے کیونکہ سورۃ فاتحہ پڑھنا نماز کا رکن ہے ہاں البتہ اگر غلطی اس قسم کی ہو کہ اس سے معنی میں کوئی تبدیلی نہ آتی ہو مثلاًالرحمن یا الرحیم کو منصوب پڑھ لیا جا ئے تو اس صورت میں مقتدیوں کےلئے لقمہ دینا واجب نہیں ہے ۔ (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر514

محدث فتویٰ